الدرس الثالث

أنواع النجاسة

تیسرا درس

نجاست کی قسمیں

قضائے حاجت کے آداب یہ ہیں:

۱- بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت بایاں پاؤں رکھتے ہوئے کہے:

بِسْمِ اللهِ، اللَّهُمَّ إِنِّيْ أَعُوذُبِكَ مِنَ الخُبُثِ وَالخَبَائِثِ. [البخاري 142و مسلم 375]

"اللہ کے نام پر، اے اللہ خبیث جنوں اور جنیوں کے شر سے میں تیری پناہ میں آتا ہوں"۔

باہر آتے ہوئے دایاں پاؤں پہلے نکالے اور کہے: **غُفْرانَكَ.** [أبو داود 30 امام البانی نے صحیح کہا]۔

"مولی تیری بخشش کا طلبگار ہوں"۔

۲- اپنے ساتھ حمام میں کوئی ایسی چیز لے کر نہ جائے جس پر اللہ تعالی کا نام لکھا ہوا ہے الا یہ کہ اسکے ضائع ہونے کا خطرہ ہو۔

۳- صحرا یا کھلی جگہ میں قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرے نہ پیٹھ کرے البتہ عمارت کے اندر حرج کوئی نہیں۔ لیکن بہتر یہی ہے کہ عمارت کے اندر بھی قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ نہ کرے۔

۴- لوگوں سے پردہ پوشی کرنی ضروری ہے اس بارے میں سستی نہیں کرنی چاہئے، واضح رہے کہ مرد کا پردہ ناف سے گھٹنے تک ہے اور عورت کا پردہ سارا جسم ہے۔

۵- اس بات کی شدید احتیاط کرنی چاہئے کہ انسان کے جسم یا کپڑے کو پیشاب پاخانہ لگے۔

٦- قضائے حاجت کے بعد پانی سے طہارت کرنی چاہئے یا ٹیشو یا پتھر استعمال کر کے نجاست صاف کردینی چاہئے۔ استنجا کرتے وقت بایاں ہاتھ استعمال کرنا ہوگا۔